REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۸

یوم یکشنبہ

۲۷ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۸/۱۳ ۸ امان ۱۳۳۸ ہش ۸ مارچ ۱۹۵۹ء نمبر ۵۷

احمدیہ سکول بو مغربی افریقہ کی شاندار کامیابی

دستکاری کے چار اعلیٰ انعامات اور زراعت کی شیلڈ جیت لی

فری ٹاؤن ۷ مارچ - مبلغ سیرالیون مکرم قریشی محمد افضل صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ :-

احمدیہ سکول بو (سیرالیون مغربی افریقہ) کو اللہ تعالیٰ نے دستکاری سلائی اور زراعت کے مقابلوں میں نمایاں کامیابی عطا کی ہے سکول نے دستکاری اور سلائی میں چار اول انعام حاصل کئے ہیں۔ اس طرح تعداد کے لحاظ سے سب سے زیادہ انعام اسی سکول کے حصہ میں آئے۔ حکومت کی زراعتی نمائش میں بھی جو ۲۸ فروری کو منعقد ہوئی تھی۔ احمدیہ سکول نہایت درجہ قابل قدر شیلڈ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ سکول میں ہیڈ ماسٹر کے فرائض مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی ادا فرماتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سکول کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقیات عطا فرمائے۔ اور پہلے سے بھی بڑھ کر کامیابیوں سے نوازے آمین

ایک نئی پنسلین کی ایجاد

ڈینور ۷ مارچ معلوم ہوا ہے کہ لندن کے قریب ایک تجربہ گاہ میں برطانوی سائنسدانوں نے ایک نئی قسم کی پنسلین تیار کرلی ہے یہ ان جراثیم کے خلاف بھی مؤثر ثابت ہوئی ہے جنہیں ختم کرنے کے لئے عام پنسلین کارگر ثابت نہیں ہوتی ؛

برائے خدام الاحمدیہ ربوہ

مورخہ ۸ مارچ بروز اتوار بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام خدام کی حاضری لازمی ہے۔ خدام مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ہی ادا کریں۔ غیر حاضر رہنے والے خدام کے نام نوٹ کئے جائیں گے ؛

خاکسار راجہ نذیر احمد ظفر
ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کمر درد کے علاوہ دائیں پاؤں میں ورم اور درد کی تاحال شکایت ہے،

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۷ مارچ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل مورخہ ۶ مارچ کی صبح کو کراچی سے فون پر حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے :-

کراچی ۶ مارچ ساڑھے دس بجے صبح بذریعہ فون

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو آج صبح کمر میں درد باقی ہے۔ دائیں پاؤں میں بھی ورم اور درد کی تاحال تکلیف ہے۔ ناسازئ طبع کے باعث حضور نے کراچی کی تمام مصروفیتوں میں شرکت منسوخ فرما دی ہے۔ البتہ ڈرگ روڈ کی مجوزہ مسجد کی بنیاد کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر ڈاکٹروں نے مشورہ دیا تو اس تقریب میں شامل ہوسکوں گا۔" (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

سو روپے کے سبز پاکستانی نوٹ

کراچی ۷ مارچ - پاکستان کے سبز رنگ کے سو روپے کے نوٹ جن پر اس وقت کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد کے دستخط تھے یکم اگست ۱۹۵۶ء کو منسوخ قرار دیئے گئے تھے لیکن ان کے بارے میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ انہیں پاکستان سٹیٹ بنک کی شاخوں اور ایجنسیوں پر کیش کرایا جاسکتا ہے۔ حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ ایسے نوٹوں کی بڑی تعداد ابھی عوام کے پاس ہے۔ لہذا حکومت نے ان نوٹوں کو جلد واپس لینے کے لئے یہ اعلان کردیا ہے کہ آئندہ انہیں سٹیٹ بنک کے دفاتر سے ہی کیش کرایا جاسکے گا۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ جلد ان نوٹوں کو سٹیٹ بنک یا اس کی شاخوں سے تبدیل کرالیں ؛

برطانیہ میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر

کراچی ۷ مارچ - لیفٹیننٹ جنرل محمد یوسف کو برطانیہ میں پاکستان کا نیا ہائی کمشنر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد یوسف ۱۹۵۶ء میں فوج سے ریٹائر ہوئے تھے۔ دسمبر ۱۹۵۶ء میں انہیں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا تھا ؛

پاکستان کو ۹۸۰۰ ٹن گندم مل گئی

کراچی ۷ مارچ - آسٹریلیا نے کولمبو معاہدے کے تحت پاکستان کو نو ہزار ۸ سو ٹن گندم بھیجی ہے۔ سفیر آسٹریلیا نے کل یہ گندم باضابطہ طور پر وزیر خوراک کے حوالے کردی ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کے زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ محنت اور ہمت سے کام لیتے ہوئے اپنے ملک کی زرعی پیداوار بڑھانے کی کوشش کریں

دوستوں کو خصوصیت کے ساتھ دعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی غذائی حالت درست کردے

ہر جگہ ایک سکرٹری زراعت مقرر کیا جائے جو مرکز میں باقاعدہ رپورٹ بھیجا کرے کہ اسکے علاقہ میں اس سلسلہ میں کیا کوشش ہو رہی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ فروری ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

جماعت کو نصیحت

کی تھی۔ کہ وہ اپنے اور اپنے ملک کے فائدہ کے لئے زراعت کی طرف توجہ کریں اس وقت بڑی خوشکن خبریں آرہی تھیں۔ اور کہا جا رہا تھا۔ کہ اس دفعہ غلہ بہت پیدا ہوگا۔ اور گورنمنٹ نے بھی غلہ کا سٹاک کافی کر لیا ہے۔ اس لئے باہر سے غلہ منگوانا نہیں پڑے گا لیکن یہ علم نہیں تھا۔ کہ گندم کی قلت کی مصیبت بہت جلد آجائے گی۔ چنانچہ چند دن ہوئے میری ایک بیوی نے مجھ سے کہا کہ گھر میں گندم کا ایک دانہ بھی نہیں۔ اور بازار سے ایک پاؤ آٹا بھی نہیں ملتا۔ میں نے اس وقت خیال کیا کہ عورتیں یونہی گھبرا جاتی ہیں۔ لیکن بعد میں مجھے صدر عمومی ربوہ کی طرف سے چھٹی آئی۔ کہ

ربوہ میں گندم بالکل نہیں مل رہی

اس لئے مجھے افسران بالا سے ملنے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ تاکہ ربوہ میں راشننگ کا انتظام کیا جائے۔ (اس عرصہ میں صدر عمومی افسران بالا سے ملے ہیں جس کے نتیجہ میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے ربوہ کے متعلق بھی راشننگ کا حکم دے دیا ہے اور گندم کا انتظام کر دیا ہے۔ چنانچہ بڑوں کو چار چھٹانک اور بچوں کو دو چھٹانک روزانہ کے حساب سے گندم دی جا رہی ہے اور سنا ہے کہ یہ مقدار اب زیادہ کرنے والے ہیں) پھر مجھے پتہ لگا۔ کہ اتنی جلدی گندم کی قلت ہمارے ملک میں ہوگئی ہے۔ اور اس علاقہ میں جس کے قریب ہی سرگودھا اور لائل پور ہے جہاں بڑی مقدار میں گندم پیدا ہوتی ہے گندم کی قلت ہوگئی ہے۔

تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا

کہ سرگودھا میں اور بھی حالت بُری ہے۔ وہاں گاؤں کے لوگوں کو بڑی مصیبت پیش ہے۔ اور وہ جوار بڑے مہنگے بھاؤ خرید کر کھا رہے ہیں۔ گندم کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پھر ایک عورت شکایت لے کر آئی۔ کہ ہمیں بیسن کی ضرورت تھی اور بازار سے بہت مہنگا بیسن ملا۔ جوار بھی چار روپے اور زیادہ سے زیادہ چھ روپے فی من مل جاتی تھی۔ اب کہتے ہیں کہ سرگودھا میں ۱۲ روپے فی من کے حساب سے زمیندار جوار خرید کر کھا رہے ہیں۔

اصل بات یہ ہے

کہ بڑے بڑے آدمی آپس میں مل کر فیصلہ کر لیتے ہیں۔ چھوٹے زمینداروں سے مشورہ نہیں لیتے جس کی وجہ سے اس قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً احمد نگر کی زمین میں میری گندم ہی کوئی دو من فی ایکڑ کے حساب سے پیدا ہوتی تھی۔ لیکن افسروں نے ساری زمین پر دو من اوسط کا ٹیکس لگایا۔ حالانکہ اس علاقہ میں زمین کو کل پندرہ فیصدی پانی ملتا ہے۔ اس لئے ساری زمین کا پندرھواں حصہ ہی زمین کاشت کی جا سکتی تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گو ہم زمیندار ہیں۔ لیکن ہمارے گھر غلہ کا ایک دانہ بھی نہیں۔ ایم راین سنڈیکیٹ جو میری طرف سے اور میرے بیٹوں کی طرف سے ہماری زمین پر نگران مقرر ہے۔ اس نے وہی گندم جو گھروں میں

خوراک کیلئے رکھی گئی تھی

اٹھا کر گورنمنٹ کو دے دی۔ لیکن افسروں نے پھر نوٹس دے دیا کہ پانچ سو من گندم اور دو۔ ہم نے فوج کے پاس اپروچ (Approach) کی تو جھنگ میں جو اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر تھے۔ انہوں نے کہا ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ آپ سول کے افسروں کی طرف رجوع کریں۔ چنانچہ ہم لاہور میں فوڈ کے افسروں کے پاس گئے۔ تو انہوں نے تحقیقات کر کے جھنگ کے افسر کو فون کر دیا۔ کہ یہ گندم دے چکے ہیں۔ ان سے مزید گندم کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اصل غلطی اس لئے لگی کہ ایم این سنڈیکیٹ ہماری زمینوں کا یہاں بھی انتظام کرتی ہے۔ اور سندھ میں بھی انتظام کرتی ہے۔ سندھ میں جو ڈیلیوری ہوتی تھی وہ غالباً ایم۔ این سنڈیکیٹ کے نام پر ہوتی تھی۔ میرے نام پر نہیں ہوتی تھی۔ اس لئے نوٹس مجھے دے دیا گیا۔ کہ تم نے گندم جمع نہیں کروائی۔ حالانکہ ایم این سنڈیکیٹ ان کے حق سے بھی ۵۰۰ من گندم زیادہ دے چکی تھی۔ اور ایم این سنڈیکیٹ کی ایک انچ زمین بھی نہیں۔ وہ صرف میرے اور میرے بچوں اور میری بیویوں کی طرف سے انتظامیہ کمیٹی ہے۔ اس پر کوئی گندم دینی واجب ہی نہیں تھی جو گندم دی گئی وہ ہماری طرف سے دی گئی تھی غرض صرف نام کی غلطی کی وجہ سے مجھے نوٹس دیا گیا۔ بہرحال

ہمارے ملک کی حالت

غلہ کے لحاظ سے تسلی بخش نہیں۔ فوج کے افسران کام تو بڑی عقلمندی سے کر رہے ہیں۔ انہیں اچھا ہے کہ وہ غلہ کے بارے میں چھوٹے زمینداروں سے بھی مشورہ کر لیا کریں۔ صرف بڑے بڑے افسروں اور زمینداروں سے مشورہ کرنا صحیح نتیجہ پیدا نہیں کرتا۔

جماعت کے دوستوں سے

میں یہ بھی کہتا ہوں کہ قرآن کریم سے پتہ لگتا ہے کہ فی ایکڑ ۲۵ من بلکہ اس سے بھی زیادہ گندم پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ قواعد کی پابندی کی جائے۔ اور دین کی خدمت کی جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وما من دابۃٍ فی الارض
الا علی اللہ رزقھا

(ھود)

یعنی دنیا میں کوئی بھی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو۔

پس

اصل طریق تو یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ سے ہی دُعا کی جائے کہ اے اللہ تو نے رزق اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اس لئے ہم پر جو تنگی آئی ہے اسے تو ہی دُور کر۔ اگر خدانخواستہ پیداوار کم ہو تو اس کا چندہ پر بھی اثر پڑے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے اور اس سے دعا کرنی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی محنت بھی کرنی چاہیئے۔ ہمارے ملک میں زمیندار اتنا ہل نہیں چلاتا جتنے ہل چلانے ضروری ہیں۔ گندم کے لئے چھ ہل ضروری ہیں۔ اور ہر دو ہلوں کے درمیان ایک ہفتہ کا وقفہ ضروری ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایک دن ہل چلایا اور پھر دوسرے دن بھی ہل چلانے چلے گئے۔ اس سے فائدہ نہیں ہوتا۔ سات دن سورج کی دھوپ زمین پر پڑتی رہے۔ اور اس کے بعد دوسرا ہل دیا جائے۔ تب فائدہ ہوتا ہے اسی طرح کھاد سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ مگر اب چونکہ مصنوعی کھاد کا رواج زیادہ ہو گیا ہے۔ اسی لئے گورنمنٹ بھی اور زمیندار بھی اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ حالانکہ امریکہ نے

لمبے تجربات کے بعد معلوم کیا ہے

کہ مصنوعی کھادیں اگر جانور کی کھاد یا نباتاتی کھاد نہ ملائی جائے تو وہ بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ مَیں نے جلسہ سالانہ پر بتایا تھا۔ کہ نباتاتی کھاد کے لحاظ سے امریکہ کے تجربہ کے مطابق سورج مکھی بہترین خیال کی گئی ہے۔ مگر سورج مکھی جون یا جولائی میں بوئی جاتی ہے اور اس کا فائدہ اگلے سال ہی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس سال تو لوگوں نے بوئی نہیں۔ اس لئے ان کو برسیم یا کسی اور چیز سے جسے انہوں نے بویا ہو۔ فائدہ اٹھانا چاہیئے یا جانوروں کی کھاد سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہمارے ہاں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ کھاد اوپلوں کی صورت میں عورتیں جلا دیتی ہیں۔ حالانکہ روایتوں میں آتا ہے کہ اوپلے جلانا قوم کی ذلت کی علامت ہے۔ تو اوپلے جلانا درست نہیں۔ لکڑی کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اصل میں جب گھر میں اوپلے جلانے کے لئے میسر آجاتے ہیں تو لوگ درخت اگانے کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتے۔ اور اس طرح ملک کو نقصان پہنچتا ہے۔

اس سال شروع میں

قیاس کر لیا گیا تھا

کہ فصل بڑی اچھی ہو گی۔ کیونکہ شروع میں بڑی اچھی بارش ہو گئی تھی۔ لیکن یہ پتہ نہیں تھا کہ بارش اسقدر زیادہ ہو گی کہ فصل خراب ہو جائے گی۔ چنانچہ پہلے تو فصل کے متعلق بڑی خوشکن خبریں آتی رہیں لیکن اب پھر یہ کہا جا رہا ہے کہ بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے بعض علاقوں کی فصل خراب ہو گئی ہے اور چنا تو بالکل مارا گیا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ نے کل اور آج دھوپ لگا دی ہے۔ اگر دس بارہ دن اور متواتر دھوپ لگ گئی تو خیال ہے کہ فصلیں دوبارہ کھڑی ہو جائیں گی۔ لیکن یہ

سب کچھ خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے

دھوپ نہ میں نکالتا ہوں۔ نہ تم نکالتے ہو نہ گورنمنٹ نکال سکتی ہے۔ دھوپ خدا تعالیٰ نکالتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ سے ہی دعا کرو۔ اور اس وقت تک اپنی آمدنی کے اندازے نہ لگایا کرو جب تک وہ واقعہ میں پیدا نہ ہو جائے۔ انگریزوں میں ایک مثل مشہور ہے کہ

there is a ship
between the cup
and the lip

کہتے ہیں کوئی امیر آدمی چائے پینے بیٹھا تو چائے کی پیالی ابھی رکھی ہی تھی کہ اس کی زمینوں کا مینیجر آگیا۔ اور اس نے کہا صاحب ایک جنگلی سؤر آگیا ہے۔ وہ چائے چھوڑ کر اس سؤر کو مارنے چلا گیا۔ اور بجائے اس کے کہ وہ سؤر کو مار لیتا۔ جنگلی سؤر نے اُسے مار دیا۔ اور لوگ اس کی نعش اُٹھا کر لائے۔ اس سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ کہ ہونٹ اور چائے کی پیالی کے درمیان بھی ایک فاصلہ ہوتا ہے۔ بظاہر تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیالی بھری پڑی ہے اور ہونٹ کے بالکل قریب ہے۔ لیکن اگر بیچ میں موت آجائے تو پھر چائے اور ہونٹ کا فاصلہ اتنا بڑھ جاتا ہے جو کسی طرح پُر نہیں کیا جا سکتا۔ بہرحال جب نئی فصل نکل آئے گی تب پورا پتہ لگے گا۔ کہ فصل اچھی ہوئی ہے یا نہیں۔

سویلین افسروں کا قاعدہ تھا

کہ وہ شہریوں کو اپنا بچہ سمجھتے تھے اور دیہاتیوں سے وہ سوتیلا پن کا سلوک کرتے تھے۔ اب بھی یہی ہے۔ کہ لاہور، ملتان، لائلپور اور چنیوٹ میں تو راشن مقرر ہے اور ربوہ میں نہیں۔ یہاں لوگوں کی یہ حالت ہے کہ ایک دانہ گندم کا بھی انہیں نہیں ملتا۔ اگر گورنمنٹ نے راشننگ کا انتظام نہ کیا تو نہ معلوم کیا حال ہو۔

مگر یہ مصیبت تبھی دُور ہو گی جب اگلی فصل کٹ جائے گی اور وہ مئی جون میں جا کر کٹے گی۔ اور ابھی مئی جون میں چار یا پانچ ماہ باقی ہیں۔ اور پانچ ماہ تک لوگ زندہ کیسے رہ سکتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ گورنمنٹ جیسے اپنے ذخیروں سے بڑے شہروں کو خوراک مہیا کر رہی ہے اسی طرح وہ ربوہ کے لئے بھی ایک حصہ مقرر کرے۔ (اُوپر بتایا جا چکا ہے کہ اب افسروں نے حکم دیدیا ہے کہ ربوہ میں بھی راشننگ ہو جائے۔) جب پچھلی بارشیں ابھی نہیں ہوئی تھیں تو مَیں نے بہاولپور کے متعلق پڑھا تھا کہ وہاں ایسی فصل ہوئی ہے کہ پچھلے ۶۰ سال میں بھی اتنی اچھی فصل پیدا نہیں ہوئی۔ لیکن بعد کی بارشوں نے ساری فصلیں تباہ کر دیں۔ پس

تمام جماعت کو چاہیئے

کہ زرعی پیداوار بڑھانے کی کوشش کرے۔ اس کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ وہ ہر جگہ ایک سیکرٹری زراعت مقرر کرے جو مرکز میں باقاعدہ رپورٹ بھیجا کرے کہ اس کے علاقہ میں کیا کوشش ہو رہی ہے۔ کھاد کیسے ڈالی جا رہی ہے اور کتنے ہل دیئے جا رہے ہیں۔ اگر محنت اور دیانتداری کے ساتھ کام کیا جائے تو ایک سال کے اندر اندر ہمارے ملک کی حالت درست ہو جائے گی۔ اور ہمارے چندے بھی کئی گنا بڑھ سکتے ہیں۔ اگر

قرآن کریم کے بتائے ہوئے اصول

کے مطابق ہی ہماری فصل پیدا ہو تو گو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم اس اندازہ سے بھی فصل بڑھا دیتے ہیں۔ مگر نہ بڑھے تب بھی تحریک اور انجمن کی کئی ارب روپیہ کی آمد ہو جاتی ہے۔ اور ہماری گورنمنٹ کی آمد تو کئی کھرب ہو جاتی ہے۔ مگر ضرورت یہ ہے کہ لوگ تقویٰ سے کام لیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور جو تجربات سائنس نے کئے ہیں۔ یا جو تجربات ان کے باپ دادوں کے ہیں ان سے وہ فائدہ اٹھائیں۔ تو ان کی اپنی حالت بھی درست ہو جائے گی اور گورنمنٹ کی اقتصادی بدحالی بھی دُور ہو جائے گی۔ اگر قرآنی اندازہ کے مطابق فصل پیدا ہونے لگ جائے تو سات ایکڑ والا زمیندار بھی اتنا اچھا گزارہ کر سکتا ہے جتنا ایک ڈپٹی کمشنر کرتا ہے لیکن

سوال تو یہ ہے

کہ عملاً ایسا ہو جائے عملاً جب تک ایسا نہیں ہوتا سات ایکڑ کا مالک چپڑاسی جیسا گزارہ بھی نہیں کر سکتا۔ چنانچہ جن ملکوں میں زراعت کی طرف توجہ نہیں کی جاتی وہاں چپڑاسی کی حیثیت ایک زمیندار سے زیادہ ہے۔

ایک دفعہ مغربی افریقہ کے ایک احمدی نے جو چپڑاسی کا کام کرتا تھا۔ مجھے لکھا۔ کہ مَیں ریاست کی نوابی کے لئے کھڑا ہو رہا ہوں میرے لئے دعا کریں۔ مَیں نے لکھا تم تو چپڑاسی ہو۔ اور نوابی کے لئے کھڑے ہو رہے ہو۔ اس نے لکھا۔ کہ یوں تو میرا باپ یہاں کا نواب تھا۔ لیکن چپڑاسی کو یہاں اتنی تنخواہ مل جاتی ہے کہ زمینداره میں اتنی آمد نہیں ہوتی۔ لیکن پھر بھی میری خواہش یہ ہے کہ مَیں نواب بن جاؤں۔ نواب بن جانے پر مجھے خود زمینداره نہیں کرنا پڑے گا۔ ہاں ٹیکس وغیرہ کی آمدنی ہو گی۔

یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے

کہ اب تک دو احمدی مغربی افریقہ میں نواب ہو چکے ہیں۔ اب ایک بادشاہ کی جگہ خالی ہوئی ہے۔ اور ایک لڑکے کا خط آیا ہے کہ میرے لئے دعا کریں۔ مَیں بادشاہ ہو جاؤں۔ ہمیں اس کے بادشاہ ہونے سے اتنی دلچسپی نہیں جتنی دلچسپی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام سے ہے کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے
برکت ڈھونڈیں گے"

ہم چاہتے ہیں کہ بعض جگہوں کے بادشاہ ہماری زندگی میں ہی احمدی ہو جائیں اور وہ برکت ڈھونڈنے لگ جائیں۔ تا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھیں۔ (اس کے بعد ایک خط امریکہ سے ایک نومسلمہ کا آیا جس میں اس نے ذکر کیا ہے کہ شاہ فاروق کی والدہ ملکہ نازلی نے میرے خاوند کا، جو وہاں مبلغ ہے ایک عیسائی رسالہ کی تردید میں ایک مضمون پڑھا تو انہوں نے کہا کہ اسلام کی خدمت احمدیوں کے سوا اور کوئی نہیں کر رہا۔ جب ایک ملکہ کو اس طرف توجہ پیدا ہوئی ہے تو بادشاہ کو بھی ہو سکتی ہے۔

بہرحال مَیں

جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ فوراً زراعت کے سیکرٹری مقرر

کرے۔ جو مرکز کو باقاعدہ رپورٹ بھیجا کریں۔ اور گورنمنٹ کے مقرر کردہ قواعد اور پھر اپنے باپ دادا کے تجربہ کے مطابق ہل چلائیں۔ اور کھاد ڈالیں یہ نہ ہو۔ کہ اپنی سستی کی وجہ سے وہ خود بھی مصیبت میں پڑیں۔ اور ہم بھی مصیبت میں پڑیں۔

ان کو اس بارہ میں زیادہ چستی دکھانی چاہیئے۔ تاکہ ان کی مصیبت بھی دور ہو۔ سلسلہ کی مصیبت بھی دور ہو اور ملک کی مصیبت بھی دور ہو

جو پھول چُنا میں نے گلستاں میں نہیں ہے

جو پھول چُنا میں نے گلستاں میں نہیں ہے
دل میں ہے مرے پر مرے داماں میں نہیں ہے
اے چارہ گر دمجھ کو یہ درماں نہیں درکار
اِک ٹیس اگر درد کی درماں میں نہیں ہے
کیا فائدہ گر رقص میں آتے ہیں بگولے
گر قیسِ زخود رفتہ بیاباں میں نہیں ہے
وہ دردِ محبت کا مزہ پا نہیں سکتا
جو سلسلۂ مہدیِ دوراں میں نہیں ہے
جو نور تہجّد کی دعاؤں میں ہے تنویر
مہتاب کے رخسارۂ تاباں میں نہیں ہے

رمضان المبارک میں درس القرآن

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ قریب ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے ماتحت مسجد مبارک میں درس کا انتظام ہوتا ہے۔ امسال ذیل کے نقشہ کے مطابق درس ہوگا۔ احباب استفادہ کریں۔

نمبر شمار	درس کنندہ	حصہ درس	کیفیت
۱	صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	سورہ فاتحہ سے سورہ مائدہ تک	
۲	قاضی محمد نذیر صاحب فاضل	سورہ مائدہ سے سورہ یونس تک	
۳	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	سورہ یونس سے سورہ مریم تک	
۴	مولوی ابوالعطاء صاحب	سورہ مریم سے سورہ روم تک	
۵	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب	سورہ روم سے سورہ احقاف تک	
۶	مولوی جلال الدین شمس صاحب	سورہ احقاف سے سورہ الناس تک	

نوٹ :- نمبر ۲-۳-۶ کے لئے مولوی ابوالمنیر صاحب۔ مولوی ظہور حسین صاحب اور قریشی محمد نذیر صاحب بطور ریزرو ہوں گے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں

آسمانی نشانات

از مکرم ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ

(۳)

اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی نظام کو ظاہری سورج اور چاند کے نظام سے تشبیہ دیکر خوشخبری دی۔ تو آپ نے اپنے بعد پیدا ہونے والے اپنے چاندوں کی خوشخبری سے اپنی امت کو بھی خوش وقت فرماتے ہوئے ان الفاظ میں خوشخبری دی۔ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مأۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ کہ اے میری خوش بخت امت۔ اللہ تعالیٰ تمہیں منور کرنے کے لئے ہر سو سال کے سر پہ ایسے نورانی وجود کو مبعوث فرمایا کرے گا۔ جو میرے ہی نور سے منور ہوکر میرے ہی دین کی تجدید کیا کرے گا۔ سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے روحانی اور دنیاوی نظام کو کیسے عظیم الشان طریقہ سے اپنی پاک کلام میں بیان فرما دیا۔ دونو نظاموں کی مشابہت میں صرف ایک بات قابل وضاحت رہ جاتی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے بے شمار صلوٰۃ وسلام ہوں اس کے پیاروں سے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے اس مشکل کو نہایت واضح الفاظ میں حل فرما دیا۔ مشکل یہ تھی۔ کہ ظاہری چاند کی ہر منزل تو کم وبیش ۲۴ گھنٹہ میں پوری ہو جاتی ہے اور اسی قسم کی ۱۳ منازل طے کرکے مکمل نور حاصل کر لیتا ہے۔ تو حل طلب سوال یہ رہ جاتا ہے۔ پھر روحانی چاند کی ہر منزل کتنے عرصہ کی سمجھی جاوے تا مشابہت پوری طرح سمجھ آسکے۔ سو الحمدللہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے واضح فرما دیا۔ کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مأۃ سنۃ۔

الف۔ کہ میرے بعد پیدا ہونے والے میرے ہر چاند کی ہر منزل سو سال کی ہوگی۔

(ب) دوسرے یہ کہ جس طرح ظاہری چاند کی ہر منزل سرشام شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح میرے ہر چاند کی ہر منزل سر صد سال سے شروع ہوگی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس تشریح کے پیش نظر جب اللہ تعالیٰ کے یونس والے اس فرمان کو پڑھا جائے تو بات بالکل کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ حساب کی رو سے حضرت امام مہدی کو چودھویں صدی کے سر پر مبعوث ہونا ضروری تھا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے۔ والقمر قدرہ منازل لتعلموا عدد السنین والحساب۔ کہ چاند کی منازل چند مخصوص سالوں کی گنتی اور ایک خاص حساب سمجھانے کیلئے مقرر کی گئی تھیں۔ حساب تو یہ سمجھانا تھا۔ کہ چاند اپنی ۱۳ منازل طے کرنے کے بعد جب چودھویں منزل کے لئے طلوع کرتا ہے تو اپنی وجودی اور نوری تکمیل حاصل کرتا ہے اسی حساب سے آنحضرتؐ کے بعد آنیوالے مختلف آپ کے چاند جب ۱۳ منازل طے کر لیں گے۔ تو چودھویں منزل پر مبعوث کیا جانے والا چاند جب طلوع کرے گا۔ تو وہ اپنی نوری تکمیل حاصل کرکے ہی طلوع کریگا سالوں کی گنتی سے یہ سمجھانا مقصود تھا۔ کہ ظاہری چاند کی ہر منزل تو ۲۴ گھنٹہ کی ہوتی ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے منور ہونے والے ہر چاند کی ہر منزل سو سال کی ہوگی۔ اس لحاظ سے جب آنحضرتؐ کے بعد ۱۳ سو سال گذر جائیں گے۔ اور چودھویں صدی کا سر آئے گا۔ تو آنحضرتؐ کا چودھویں صدی کا چاند آب وتاب کے ساتھ آنحضرتؐ کے نور سے بھرپور ہوکر طلوع کرے گا۔

اور اس حقیقت کو چونکہ ہر مسلمان تسلیم کرتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام آنحضرتؐ کے بعد تمام مجددین سے بڑی شان والے ہوں گے۔ اس لئے مذکورہ بالا حساب کی رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ۱۳ سو سال بعد چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہونے والا مجدد وقت ہی امام مہدی کے لقب سے سرفراز فرمایا جا سکتا ہے۔ نہ کہ کسی اور صدی میں پیدا ہونے والا شخص۔ تاکہ یہ چودھویں صدی کا امام اپنی چودھویں منزل کے آغاز پہ چودھویں رات کے چاند کی طرح اپنے روحانی سورج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نور حاصل کرکے پورا کا پورا روشن ہوکر تمام دنیا کو اپنے نور سے اس رنگ سے منور کرے کہ دنیا کا کوئی حصہ آپ کے نور سے اوجھل اور محروم نہ رہ سکے۔

اور یہ دو تو باتیں یعنی ذاتی تکمیل

اور کل دنیا کو دعوت الی الخیر چودھوی منزل پر مبعوث کئے جانے والے کے اور کسی میں قطعاً پائی ہی نہیں جا سکتیں۔ کیونکہ درمیانی چاند نہ اپنی ذات میں کمل ہوتے ہیں۔ نہ ساری رات کی ظلمت کو دور کر سکتے ہیں۔ اس لئے لا محالہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہو نے والا امام وقت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی مہدی معہود ہیں۔

آپ کے علاوہ اور کسی شخص کے لئے حسابی طور پر کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ وہ امام مہدی کہلا سکے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دنیاوی نظام میں بھی فتور نہیں آتا اور نہ روحانی میں جیسے کہ وہ خود فرماتا ہے۔ تبارک الذی بیدہ الملک۔ برکت والی ہے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں زمین و آسمان کا نظام ہے، اور جس کا ثبوت یہ دیا کہ ماتری فی خلق الرحمٰن من تفاوت فارجع البصر ھل تری من فطور کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ نظام میں کوئی تفاوت نہیں بے شک بار بار غور فکر کر کے دیکھ لو تمہیں الٰہی انتظامات میں کسی قسم کا کوئی بگاڑ نظر نہ آئے گی۔

(سورہ ملک ع ۱)

جب یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ دنیا کے سورج اور چاند کے نظام میں کبھی گڑبڑ نہیں ہوئی بلکہ ہمیشہ چاند اپنی چودھویں منزل کو ہی پورا منور ہو کر ساری رات کو منور کرتا ہے۔ کسی اور رات کے چاند کو نامکمل ہونے کی وجہ سے چودھویں کا چاند نہیں کہہ سکتے اسی طرح روحانی سورج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مکمل چاند بھی اپنی چودھویں منزل یعنی چودھویں صدی کے سر پر ہی مبعوث کیا جا سکتا ہے کسی دوسری صدی میں اس موعود کی تلاش پیدائش کی لیاقت والے بچہ میں امام کی خوبیاں تلاش کرنے والے کی سی ہی ہو سکتی ہے۔

چنانچہ حضرت مہدی معہود جو خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق حسابی طور پر چودھویں صدی کے سر پر مبعوث کئے گئے آپ فرماتے ہیں:۔

"میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے چودھویں صدی کے سر پر مبعوث ہوا ہوں۔ چونکہ خدا تعالیٰ کو یہ پسند آیا ہے۔ کہ روحانی قانون قدرت کو ظاہری قانون قدرت سے مطابق کر کے دکھلائے۔ اس لئے اس نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر پیدا کیا۔ کیونکہ سلسلہ خلافت سے اصل مقصود یہ تھا کہ یہ سلسلہ ترقی کرتا کرتا کمال تام کے نقطہ پر ختم ہو یعنی اس نقطہ پر جہاں اسلامی معارف اور اسلامی انوار اور اسلامی دلائل اور حجج پورے طور پر جلوہ گر ہوں۔ اور چونکہ چاند چودھویں رات میں اپنے نور میں کمال تک پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ سو مسیح موعود کو چودھویں صدی کے سر پر پیدا کرنا اس طرف اشارہ تھا کہ اس کے وقت میں اسلامی معارف اور برکات کمال تک پہنچ جائیں گی جیسا کہ آیت لیظہرہ علی الدین کلہ میں اسی کمال تام کی طرف اشارہ ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۵-۱۱۶ ح)

اللہ تعالیٰ نے اسی شمسی اور قمری نظام کو پیش کر کے ہم کو یہ بھی سمجھایا ہوا تھا۔ کہ جس طرح چاند اپنی پہلی منازل میں تو سورج کے قریب مغربی جانب سے نمودار ہوتا ہے مگر اپنی چودھویں منزل پر پہنچ کر ٹھیک مشرقی افق سے سرِ شام ہی طلوع کرتا ہے ٹھیک اسی طرح روحانی سورج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد پہلی صدیوں کے مجدد بھی تو بے شک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وطن مبارک کے قریب مغربی جانب ہوں گے مگر چودھویں صدی کا مکمل نورانی چاند (حضرت امام مہدی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وطن مبارک سے بالکل دور اُفق شرقی سے مبعوث کیا جائے گا۔ اس نسبت سے حضرت امام مہدی کو مکہ کی جانب تلاش کرنے والوں کی مثال اسی شخص کی سی ہوگی جو چودھویں کے چاند کو دیکھنے کے لئے مشرقی جانب سے منہ موڑ کر مغربی جانب آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر وقت اور عمر ضائع کرے۔

چنانچہ مشرقی جانب سے طلوع کرنے والے امام مہدی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ چاند اپنے کمال تام کی رات میں یعنی چودھویں رات میں مشرق کی طرف سے طلوع کرتا ہے اس لئے یہ مناسبت بھی جو خدا تعالیٰ کے ظاہری اور روحانی قانون میں ہونی چاہئے یہی چاہتی تھی جو مسیح موعود جو اسلام کے کمال تام کو ظاہر کرنے والا ہے ممالک شرقیہ میں سے ہی پیدا ہو۔"

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۴ ح)

خریداران مصباح کیلئے

خریداران مصباح مطلع رہیں کہ کاغذ بروقت نہ ملنے کی وجہ سے مصباح ماہ مارچ کا نمبر ۱۰ مارچ کو ربوہ سے پوسٹ کیا جائے گا۔ (منیجر مصباح ربوہ)

یوم مسیح موعود ۲۲ مارچ کو ہوگا

(حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

امسال "یوم مسیح موعود" ۲۲ مارچ کو منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام جماعتوں کے اُمراء اور عہدیداران کو چاہیئے کہ اس روز اس مبارک تقریب کو شایان شان طریق پر منانے کا اہتمام کریں اور رپورٹیں بھجوائیں واضح رہے کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ۲۳ مارچ کا دن بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر سب سے پہلی بیعت ۲۳ مارچ کو لی تھی اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات ومعجزات۔ نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا ضروریات سے ہے۔ چونکہ ۲۳ مارچ کو یوم استقلال پاکستان ہے۔ اس لئے یوم مسیح موعود کے لئے ۲۲ مارچ کا دن رکھا گیا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے جلسوں وغیرہ کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

تقسیم حفاظ کے اعلان میں اصلاح

۵ مارچ کے الفضل میں تقسیم حفاظ برائے تراویح کا اعلان ہو چکا ہے۔ نمبر ۵ بہاول نگر کے لئے حافظ غلام حسین کو دکھایا گیا ہے۔ بہاول نگر کی جماعت خود انتظام کر لے گی۔ حافظ غلام حسین صاحب کو ڈسکہ لگایا گیا ہے

نمبر ۱۶ پر بھوڈو کے لئے غلط نام چھپا ہے۔ اصل نام حافظ عبدالرشید صاحب ہے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

اعلان دربارہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰-۴-۵۹ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے۔ جس کے لئے ۲۱-۳-۵۹ تک کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر مرکز یعنی (دفتر ناظر اعلیٰ) میں پہنچ جانے چاہئیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جا سکے۔ اس ضمن میں انتخابات کے قواعد اخبار الفضل مورخہ ۷، ۱۰ رفروری میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں۔ تاہم اگر کسی جماعت کو ان قواعد کی ضرورت ہو تو وہ اطلاع دیکر دفتر ہذا سے منگوا سکتی ہے۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سرِ نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدیداران کی منظوری حال میں دی گئی ہے۔ ان عہدیداران کا انتخاب سہ سالہ بھی ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ اس طرح سے انتخاب کے کاغذات پر بروقت کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اسلئے انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے۔ تا کہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امراء ضلع اس امر کی نگرانی کا انتظام کریں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہ جائے جس کا انتخاب ہو کر دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ نیز یہ کہ انتخاب قواعد کے مطابق کئے جا رہے ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمائندگان مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت کی طرف سے جو اطلاعات بطور نمائندہ مشاورت انتخاب ہو کے کی وصول ہو رہی ہیں ان میں سے اکثر کے ساتھ یہ تصدیق نہیں ہوتی کہ ان احباب کے نام چندہ بقایا نہیں ہے۔ حالانکہ یہ ایک اہم شرط ہے۔ لہٰذا احباب یہ تصدیق بھی بھجوایا کریں۔ اسی طرح سے باقی اور شرائط کو بھی ملحوظ رکھیں۔ (سیکرٹری مشاورت)

دعائے مغفرت

میری خوشدامنہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مراد بخش صاحب لدھیانوی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں اور حضرت مولوی کرم الٰہی صاحب (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے) کی صاحبزادی تھیں کینسر کی مرض سے ۷۵ سال کی عمر میں مورخہ ۲۱-۲-۵۹ کو بوقت چار بجے شام گوجرہ میں انتقال فرما گئیں۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ موصیہ تھیں اسلئے آپ کا جنازہ مورخہ ۲۲-۲-۵۹ کو گوجرہ سے ربوہ لایا گیا۔ محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ و جملہ بزرگانِ سلسلہ و درویشانِ قادیان سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی ساری اولاد کو احمدیت کا حقیقی نمونہ بنائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمود احمد پسر مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری معرفت محمد علی برادرز قندھاری بازار کوئٹہ)

درخواست دعا

میرے لڑکے عزیزم ظہور احمد شاہ کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے الفضل میں اعلان دعا ہوتا رہا ہے۔ میں سب بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے پریشانیاں دور فرما دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ

تقریب یوم مصلح موعود

سرگودھا میں خدام اور اطفال کے دینی و علمی مقابلے

یوم مصلح الموعود کی بابرکت تقریب سے چند روز پیشتر مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا نے خدام اور اطفال کے مختلف دینی اور علمی مقابلے کرانے کا انتظام کیا۔ چنانچہ سب نے مندرجہ ذیل مقابلوں میں ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

خدام کا تقریری مقابلہ

اطفال کا تلاوت قرآن کریم، نظم، مشاہدہ معائنہ، دینی اور عام معلومات اور اذان کا مقابلہ

اوّل اور دوم آنے والے خدام اور اطفال کو کتب سلسلہ و رسائل بطور انعام دیئے گئے۔ تقسیم انعامات جلسہ مصلح الموعود منعقدہ مسجد احمدیہ سرگودھا مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۹ء بعد نماز مغرب میں مکرم و محترم مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر نے کی اور انعامات حاصل کرنے والوں کے لئے دعا کی گئی۔

محمد شفیع سلیم معتمد خدام الاحمدیہ سرگودھا

تعمیر فنڈ انصار اللہ

تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے

مجلس شوریٰ کے فیصلہ کی تعمیل میں کہ اس سال تعمیر کا کام مکمل کر دیا جائے مجلس مرکزیہ نے دفاتر کی تکمیل اور تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ سب سے پہلے مین بلڈنگ کو مکمل کیا جائے گا اور اس کے بعد دوسرے تعمیری کام کئے جائیں گے۔ ہال کی کھڑکیاں وغیرہ لگ رہی ہیں۔ اور کمروں کی تکمیل ہو رہی ہے۔ یہ کام انشاء اللہ بہت جلد ختم کر دیا جائیگا۔ یہ بات اراکین انصار اللہ سے مخفی نہیں کہ اس کام کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ آپ نے وعدہ کیا ہے کہ آپ سترہ ہزار روپیہ کی رقم جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیں گے پس آپ اس طرف توجہ فرمائیں۔ تا کہ آپ نے مرکز کے ذمہ جو فرض عائد کیا ہے۔ مرکز اسے سرانجام دے سکے۔ جسقدر جلد رقم آئیگی۔ اس قدر جلد کام مکمل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مجالس انصار اللہ بجٹ فارم بھجوائیں

جملہ مجالس انصار اللہ کو مرکز کی طرف سے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ مجالس کی طرف سے تکمیل کے بعد یہ فارم واپس آ رہے ہیں لیکن ابھی کئی مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے اس کام کو مکمل نہیں کیا اس لئے ایسی مجالس کے عہدہ داران سے گزارش ہے کہ وہ بہت جلد بجٹ فارم مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس کام میں مزید تاخیر نہ کی جائے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

میری ڈاک کا پتہ

ابھی تک میرے بعض خطوط وغیرہ جامعہ کے پتہ پر آتے ہیں یا کالج کے ایڈریس پر ہوتے ہیں۔ اس طرح ان کے ملنے میں کچھ تاخیر ہو جاتی ہے۔ مکان کے لحاظ سے خطوط کا پتہ ذیل کافی ہے۔ (ابو العطا جالندھری احمد نگر ربوہ)

ہم سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ نیز گذارش ہے کہ عزیزم کے لئے دعا بدستور جاری رکھیں کیونکہ ابھی اس کی ملازمت کے لئے تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی مشکلات دور فرمائے اور حسنات دینی و دنیوی سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین ثم آمین

ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

نوٹ:۔ آپ نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل دئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب افسر مال بہادر با ختیار سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ فک الرہن واقعہ موضع محمود کوٹ تحصیل شور کوٹ

محمود ولد امیر۔ امام بخش۔ خدا بخش۔ محمد بخش پسران احمد رمضان و پادا۔ لعل و سردارا پسران سلطان۔ مسماۃ ست بھرائی۔ دختر نابالغہ اللہ دتہ نابالغ۔ پسر گل محمد بولایت اللہ دتہ چچیا نابالغان اللہ بخش۔ اللہ دتہ پسران احمد پادلی۔ سکنہ محمود کوٹ۔ تحصیل شور کوٹ۔

بنام بدھو رام۔ آتو رام۔ پنجو رام پسران روپا رام۔ آسا رام۔ کیول رام بیماں رام۔ سوبھا رام پسران پھوکر داس آتما رام۔ مولچند۔ راجچند پسران کالا۔ گھنی شام ولد موتن۔ نارد چند۔ میلہ رام پسران سادھو رام۔ مسماۃ لچھمن بائی بیوہ ٹھاکیا رام غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کھاتہ ۲۹ کا ۵/۸ حصہ واقعہ موضع محمود کوٹ تحصیل شور کوٹ بمقدمہ عنوان مندرجہ بالا میں۔ بدھو رام وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں۔ جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۵۹/۳/۱۲ صبح ۹ بجے بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ ۵۹/۲/۲۷ کو بہ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا ہے

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

ٹیلیفون: ۹۴۴۴ دفتر لاہور، ۲۴۳۸ جنرل بکنگ آفس، سرگودھا ۲۴۶۸ نیز ۲۱۶۳ دفتر اے گروپ سرگودھا، ۲۳۹۵ دفتر بی گروپ سرگودھا، ۲۱۶۳ جنرل مینجر گروپ بی اے سرگودھا

نمبر سروس	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۲½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵½	۷	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	۱۷
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼	نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینجر)						
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

تاج محل کے میناروں کی مرمت

آگرہ ۵ مارچ۔ محکمہ آثار قدیمہ تاج محل آگرہ کے چاروں میناروں کی مرمت کرانے میں معروف ہے سترہ سال کی طویل مرمت کے بعد بڑی محرابوں سے مچان ہٹا دئے گئے جبکہ میناروں کی مرمت کے لئے لوہے کے مچان لگا دئیے گئے ہیں، میناروں کی مرمت چھ سال تک جاری رہے گی، کیونکہ ہر مینار کی مرمت کے لئے ڈیڑھ سال کا عرصہ درکار ہے خیال یہ ہے کہ صرف میناروں کی مرمت پر پانچ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا، دریائے جمنا کی جانب واقع مشرقی مینار کی مرمت شروع کر دی گئی ہے جس کے لئے پچاس معماروں کی خدمات حاصل کی جا چکی ہیں۔ ان میں سے بعض ان معماروں کی اولاد ہیں جنہوں نے تین سو سال پیشتر تاج محل تعمیر کیا تھا، مرمت کے لئے سنگ مرمر استعمال کیا جا رہا ہے جو مکرانا راجستھان سے منگوایا گیا ہے سنگ مرمر کی بڑی بڑی چٹانیں کرین یا دوسری مشین کے بغیر ایک سو ساڑھے باسٹھ فٹ کی بلندی پر پہنچائی جا رہی ہیں تاکہ تاج محل کی خوبصورتی پر کسی چٹان کی وجہ سے دھبہ نہ لگنے پائے، بھارت کی آزادی کے بعد تاج محل کے چاروں میناروں کے دروازے بند کر دئے گئے تھے کیونکہ متعدد اشخاص نے انہیں خودکشی کا ذریعہ بنا لیا تھا، البتہ جب شمالی ویت نام کے صدر ڈاکٹر ہوچی منہ بھارت آئے تھے تو انہیں مینار پر چڑھنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

حفاظتی کونسل سے پاکستان کا مطالبہ

کراچی ۶ مارچ۔ پاکستان حفاظتی کونسل سے مطالبہ کرے گا۔ کہ وہ گراہم رپورٹ پر بہت جلد غور شروع کرے۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے آج بتایا ہے "ہم گراہم رپورٹ کو عملی جامہ پہنانے پر اصرار کریں گے"۔

نسخہ جات ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

۱۔ ہومیو ٹانک (برین ٹانک) دماغی تھکان، اعصاب اور حافظہ کی کمزوری۔ سر درد۔ چکر کام کاج اور لکھنے پڑھنے سے اکتاہٹ۔ زیادہ دماغی محنت کے اثرات "برین ٹانک" چوبیس گھنٹہ میں ان علامات کو دور کر کے دماغ کو تازہ۔ حافظہ کو مضبوط اور قوت عمل کو تیز کرتی ہے۔ ایک ماہ کورس ۵/۸/۰ پندرہ روزہ کورس ۰/ ہو۔ طلباء کیلئے رعایتی قیمت ۔/۸/۴ [illegible]

۲۔ سپیشل ٹانک خاص کمزوری کا علاج قیمت ایک ماہ کورس ۵/۸/۰ ۔ پندرہ روزہ کورس ۳/۰/۰ ۔ اس کے ساتھ حسب ضرورت "سپیشل آئل" استعمال ہوتا ہے۔ قیمت علی الترتیب ۲/۸/۰ ۔ ۱/۴/۰ (تفصیلات علیحدہ)

۳۔ "بے بی ٹانک" رُکی ہوئی نشوونما والے کمزور بچوں کا بہترین علاج قیمت ایک ماہ کورس ۴/۰/۰ ۔ پندرہ روزہ کورس ۲/۶/۰ روپے۔

۴۔ انٹی پائیوریا ٹیبلٹس صرف تین خوراک میں پائیوریا کا مکمل علاج۔ وقفہ، خوراک پندرہ دن قیمت مکمل کورس ۳/۰/۰ ۔ ایک ٹکیہ ایک روپیہ۔

۵۔ اپریشن سے بہتر موتیا بند، بواسیر، ناسور، رسولی (اندرونی و بیرونی) اور گردے کی پتھری وغیرہ امراض کیلئے ہماری دوائیں اپریشن سے زیادہ کامیاب ہیں۔

نوٹ:۔ محصول ڈاک و خرچ پیکنگ مذکورہ بالا قیمتوں کے علاوہ ہوگا۔ (مینجر)

رحمت پلز

۱۔ خاص خاص امراض دفع کر کے قدرتی صحت بحال کرنے کی ان میں اللہ تعالےٰ نے شفاء بخش تاثیر رکھی ہے۔

۲۔ تبخیر معدہ۔ ڈکاروں کی کثرت یا رُک جانے۔ پیٹ کا بوجھل رہنا یا سخت رہنا۔ متلی۔ قبض وغیرہ جب دیرینہ ہو جائیں تو پھر معدہ کام کرنا بند کر دیتا ہے جس کی وجہ سے ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ نقاہت کافی ہو جاتی ہے۔ کبھی سخت قبض اور کبھی دست آنے کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ۔ بے چینی۔ پریشانی اور خوف سا دامنگیر رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کے جسم سے تو عیاں نہیں ہوتا کہ انہیں کیا اور کتنی تکلیف ہے لیکن ان کے تعلق دار انہیں عموماً وہمی سمجھتے ہیں۔ مریض علاج سے اکتا کر نا امید سے ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضلوں سے نا امید تو نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ اپنی امید کو بر لانے کے لئے **رحمت پلز** ایک شیشی اور **ہاضمین پلز** ۲ شیشی کا اکٹھا استعمال فرمائیں یقیناً شافی کا شکریہ بجالائیں گے۔

۳۔ بچوں کا سوکھا۔ ہرے پیلے دست۔ کمزوری وغیرہ دفع کرنے کے لئے بھی بہترین دوا ہے۔

نوٹ:۔ نمبر ۱ کے مریضوں کے لئے ہے حنظل تیل ایک شیشی ۔/۲ روپے اور نمبر ۲ کے مریضوں کیلئے ہاضمین پلز فی شیشی ۲۴ گولی ۔/۲/۱ روپیہ کا استعمال نہایت ہی مفید ہوتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۔/۲/۸ معہ ۲۴ گولی

ملنے کا پتہ:۔ **دواخانہ رحمت گولبازار ربوہ**

Water Meters
واٹر میٹرز

ہر سائز ½ سے ۱۸ انچ تک واٹر میٹرز خلیل مکینکل انڈسٹری لمیٹڈ ناظم آباد کراچی میں تیار ہوتے ہیں جو کہ ٹیسٹ شدہ صحیح پانی کی سپلائی کی مقدار بتاتے ہیں ضرورت مند اصحاب ہم سے رجوع کریں۔

شیخ عبدالکریم اینڈ سنز سول ڈسٹری بیوٹرز
ناظم آباد ۲ ہادی مارکیٹ کراچی ۱۸

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کے۔ لئے اکسیر ہے۔ داد، بالچر۔ گنج۔ کوڑھ اور چنبل میں بہت مفید ہے۔ قیمت مکمل کورس ۴ روپے

حب شباب

کمزوری خاص کا واحد علاج۔ پٹھوں میں خوب طاقت اور جسم میں اعلیٰ قوت پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۶/۸ روپے

دواخانہ طب جدید کھوکھر منزل چک چھٹہ
ڈاک خانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

آج کے ٹکٹ کل کے نوٹ

ہمارے ملک کے لوگ مغربی ممالک کی تقلید ایسی باتوں کی کرتے ہیں جن سے اپنے آپ کوئی فائدہ نہ پہنچے...... اور جس چیز سے فائدہ پہنچتا ہو اس کو یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کو یہ مغربی ممالک کا مرض ہے۔ مثلاً ڈاک کے ٹکٹ جمع کرنے کا مشغلہ ایک ایسا مشغلہ ہے جس سے بہت فوائد ہیں۔

اگر مالی لحاظ سے ہی دیکھا جائے تو ٹکٹ جمع کرنے والے کے پاس کافی سرمایہ جمع ہو جاتا ہے کیونکہ ہر استعمال شدہ ٹکٹ کی دنیا میں معیاری قیمت ہوتی ہے۔

ڈاک کے ٹکٹ جمع کرنے والوں کو ہمارے یہاں سے غیر ممالک کے ٹکٹ اور البم سستی قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

ہم پاکستانی استعمال شدہ ٹکٹ بھی خریدتے ہیں۔ غیر ملکی ٹکٹ خریدنے کے لئے پتہ یاد رکھیں۔

Give & Take Centre
Goal Bazar, RABWAH.

ہر مسلمان کا فرض

ہے کہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھے۔ اور حتی الوسع خوشبو بھی استعمال کرے اور جمعہ کے روز تو خوشبو لگانا نہایت ضروری ہے کیونکہ یہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اگر آپ اس سنت پر عمل کرنے کے خواہشمند ہیں تو

"ایسٹرن پرفیومری جنرل ربوہ"

کے تیار شدہ عطر۔ حنا۔ موتیا۔ گلاب۔ گل شبو رات کی رانی۔ سہاگ۔ سینٹ شاہی مشک۔ کشمیرہ۔ رُوح۔ یاسمین۔ نشاط اور پوڈر وغیرہ استعمال کریں۔

زد جام عشق

طاقت کی لاثانی دوا۔ چودہ روپے۔

تریاق جریان
جوانوں کی صحت کا نگہبان۔ تین روپے

فولادی گولیاں
مقوی اعصاب درد پانچ روپے

نرینہ اولاد گولیاں
لڑکے پیدا ہونے کی دوائی۔ نو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مسلمان کس کام کے لئے پیدا کئے گئے ہیں؟

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

درخواست دعا

میری ہمشیرہ صاحبہ کے بیٹے کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں بروز سوموار مورخہ ۹ فروری ۵۹ء سے احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام سے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز بڑے بھائی جان کراچی میں بیمار ہیں ان کی صحت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے

لطف الرحمٰن شاکر [illegible]